بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسول الکریم و علیٰ عبد ہ المسیح الموعود

محترم جناب محمد اسلم چوہدری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاۃ۔

اُمید ہے آپ بخیرو عافیت ہوں گے۔ برادرم چوہدری صاحب۔ آپ کو علم ہوگا کہ دسمبر ۲۰۰۹ء میں کسی عبدالرحمٰن نامی شخص کا ایک انٹرویوٹی وی چینل ایکسپریس کے پروگرام پوائنٹ بلینک میں نشر ہوا تھا۔ اِس انٹرویو میں عبدالرحمٰن نامی شخص نے یہ کہا تھا کہ وہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کا پڑپوتا اور قادیانی خلیفہ مرزا ناصراحمد کا بیٹا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

برادرم چوہدری صاحب! جماعت احمدیہ میں ہر احمدی اور جماعت سے باہر بھی لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ جماعت کے تیسرے خلیفہ مرزا ناصراحمد کا عبدالرحمٰن نام کا کوئی لڑکا نہیں ہے۔ اور پھر عبدالرحمٰن نامی شخص مرزا ناصراحمد کا کوئی لڑکا ہے یا کہ نہیں یہ کوئی ایسی اہم بات نہیں تھی کہ اس کا جماعت احمدیہ کے عقائد یا ایمان یا اُسکے مستقبل سے کوئی تعلق تھا۔ اِسکے باوجود جماعت احمدیہ کا سارا میڈیا (اخبارات ورسائل۔ ایم ٹی اے اور ٹیلی فون اور اُس کا ترجمان ناظر امور عامہ جناب سلیم الدین صاحب) آج تک عبدالرحمٰن نامی شخص کی اس غلط بیانی کی تردید کرنے کیلئے دن رات جتا ہوا ہے۔ عبدالرحمٰن نامی شخص کی والدہ کا بار بار انٹرویو ایم ٹی اے پر دکھایا جا رہا ہے۔ اِسکے برخلاف ایک پڑھے لکھے اور صاحب علم احمدی (خاکسار) نے اللہ تعالیٰ کا مقدس نام لے کر اپنا غلام مسیح الزماں ہونے کا دعویٰ ۱۹۹۳ء میں خلیفہ رابع صاحب کے آگے رکھا تھا اور یہ مقدمہ آج بھی جماعت احمدیہ کے موجودہ خلیفہ کے آگے پڑا ہوا ہے۔ خاکسار نے نہ صرف قرآن کریم بلکہ حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کے اِلہام اور کلام کی روشنی میں دلائل اور براہین کیساتھ یہ ثابت کیا ہے کہ خلیفہ ثانی کا دعویٰ مصلح موعود قطعی طور پر ایک غلط دعویٰ تھا اور اس میں کوئی سچائی نہیں ہے اور علاوہ ازیں خاکسار اپنے دعویٰ (غلام مسیح الزماں) کی سچائی کے حق میں ایک اِلہامی، علمی اور قطعی ثبوت بھی پیش کر رہا ہے۔ اور پھر جس حقیقت سے خاکسار پردہ اُٹھا رہا ہے اِس کا جماعت احمدیہ کے عقیدے اور ایمان سے تعلق ہے۔ اسکے باوجود حیرت ہے کہ جس معاملے کا افراد جماعت کے عقیدے اور ایمان سے تعلق ہے اُسکے متعلق تو جماعت احمدیہ کا میڈیا، علماء، خلفاء اور سب احمدی عرصہ سترہ (۱۷) سال سے بالکل خاموش ہیں جبکہ عبدالرحمٰن نامی شخص کی غلط بیانی کا معمولی سا واقعہ جس کا نہ کسی احمدی کے عقیدے یا ایمان سے تعلق اور نہ ہی اِس کا جماعت کے مستقبل سے کوئی تعلق ہے اِس کی تردید اور تکذیب میں جماعت احمدیہ کا میڈیا دن رات مصروف ہے۔

برادرم چوہدری صاحب! ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ عبدالرحمٰن نامی شخص کی غلط بیانی کے معمولی واقعہ کا جماعت احمدیہ کا میڈیا نوٹس ہی نہ لیتا اور ایک ایسے مدعی کا دعویٰ جس سے نظام جماعت کی بنیادیں تک لرز رہی ہیں جماعتی میڈیا کو نہ صرف اُسکی طرف بھرپور توجہ دینی چاہیے تھی بلکہ اگر مدعی غلام مسیح الزماں غلطی خوردہ تھا تو اُسکی غلط فہمی کو دور کر کے جماعت احمدیہ کی حفاظت بھی کی جاتی۔

برادرم محمد اسلم چوہدری صاحب! وہ جماعتی میڈیا جو عبدالرحمٰن نامی شخص کی معمولی سی غلط بیانی پر بھی خاموش نہ رہا اگر وہ میڈیا عبدالغفار جنبہ کے دعویٰ غلام مسیح الزماں کے آگے نہ صرف بے بس بلکہ لاجواب اور خاموش ہے تو پھر جماعتی میڈیا کی یہ خاموشی افرادِ جماعت کو کیا پیغام دے رہی ہے۔؟؟؟ ؎ مومن کی فراست ہو تو کافی ہے اِشارہ

برادرم۔ اللہ تعالیٰ کا خوف ہی حکمت کی بنیاد ہے۔ اِنسانیت کے تمام فسادات اور جھگڑوں کی جڑ صرف خوفِ خدا کا نہ ہونا ہے۔ جس دل میں خدا کا خوف نہیں، خیر وشر اور نیکی و بدی کا اِسکے نزدیک کوئی معیار نہیں۔ آپکے طویل اِنتظار کے بعد خاکسار اپنا مقدمہ آپکی خدمت میں بھیج رہا ہے۔ اُمید ہے آپ اِسے تقویٰ، دیانتداری اور غیر جانبداری کیساتھ پڑھیں گے اور اگر آپ نے مجھے کسی غلط فہمی میں پایا تو ضرور میری مدد فرماؤ گے۔ میرا یہ مقدمہ یا پیشگوئی مصلح موعود کا تنازعہ کوئی ایسا ریاضی کا پیچیدہ سوال نہیں ہے جو کہ عام اِنسانوں کو سمجھ نہ آسکے۔ یہ ایک بڑی عام فہم اور سیدھی اور سادہ سی بات ہے۔ اگر کسی اِنسان کے اندر سچائی اور تقویٰ ہے تو پھر میرے صدق کیلئے جماعت احمدیہ کے خلفاء، علماء اور میڈیا کی خاموشی ہی کافی ثبوت ہے۔ برادرم چوہدری صاحب۔ اگر آپ اردو میں اپنے روحانی تجربات اور خوابوں سے مجھے آگاہ فرمائیں گے تو مجھے خوشی ہوگی۔ والسلام۔ منتظر

خاکسار

عبدالغفار جنبہ/کیل۔ جرمنی

۱۱۔ اپریل ۲۰۱۰ء

☆☆☆☆☆